Rohtas Mahila College , Sasaram

Dr. Shahla Bano
Dept of Urdu

Course:-B.A part 3 Hons paper 6th(2019-20)
Book-Lesaniyat kya hai
Topic:-Lesaniyat or sotiyaat

Scanned with CamScanner

صوتیات نے لکھا ہے کہ انسان ایک عالم صغیر ہے اور یہ عالم صغیر عالم کبیر کا ایک حصہ ہے عالم صغیر کا کمال یہ ہے کہ مختصر پیمانہ پر اس میں وہ سب کچھ ہے جو کائنات میں ہے اس لئے انہوں نے کہا کہ انسان کے اندر خدا بھی ہے جو ہماری رگ و جاں سے قریب ہے۔ صوفی اسی نظریہ کے قائل ہیں۔ ایک اور عالم نے کہا ہے کہ:

"The best study of man is man"

یعنی انسان کا بہتر مطالعہ خود انسان ہے۔ یہ ایک حقیقت کا مقام ہے کہ ہمیں لسانیات کی وجہ سے انسانی ذہن کے ارتقا کا ایک خاص مطالعہ کرنا ہے۔ اور یہ دیکھنا ہے کہ لسانیات اور صوتیات میں کیا تعلق ہے

زبان کی تکمیل ادب ہے۔ اور آواز کی تکمیل نغمہ ہے۔ اگر ہم صوتیات اور لسانیات کے تعلق کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ جس طرح فنون لطیفہ کی بنیادی قدریں ایک ہیں۔ اسی طرح صوتیات اور لسانیات کے علم میں گہرا اشتراک ہے۔

آواز میں ارتقاء ہو کر پر اثر زبانیں بنی ہیں۔ اور زبانیں ارتقائی منزلیں طے کر کے ادب کے رنگ روپ میں ڈھلی ساتھ ساتھ یہی عمل صوتیات کے ارتقاء میں بھی جاری رہا ہے اور شاعری میں جو زبان کا عنصر ہے وہ صوتی عنصر کی لطافت ہے آوازوں کے جس لہجے کو نغمگی کہتے ہیں۔ صوتیات کا یہ ارتقاء باضابطہ طور پر موسیقی میں جلوہ گر ہوا اور تب اسحاق، خسرو، تان سین نے آوازوں کو خوشنما نغمہ بنا دیا۔

علمائے حیات نے لکھا ہے کہ انسانی ارتقاء بڑے پیچ و خم کے بعد شہرت کے مقام پر پہنچا ہے۔ آدمی بندروں کی اولاد ہو یا نہ ہو لیکن دور بہ دور گزرا ہے صوتیات کے

Scanned with CamScanner

علماء کہتے ہیں کہ جانوروں کی طرح انسان بھی پہلے اشارات اور محدود چیخوں کے آہنگ
سے کام چلاتا تھا۔ بندروں کو دیکھیے وہ مکلشاریاں بھرتے ہیں۔ چند مخصوص قسم کی چیخوں سے اپنی
محدود خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ چشم و ابرو ہاتھ پاؤں کی حرکتوں سے بہت کچھ کہہ جاتے ہیں
بلی، کوے۔ مرغیاں ان سبھوں کے پاس چند آوازیں ہوتی ہیں۔ مرغی کٹ کٹ کٹاس سے کچھ
سمجھ کر بلی آگئی۔ کٹ کٹ کہکر بچے کو کھانے کیلئے بلاتی ہے۔ اسی طرح وحشی۔ غیر مہذب انسان
بھی اپنی اوائل عمری میں چند طرح کی چیخوں سے اظہار مطلب کیا کرتے تھے ہیں۔ اور ان چیخوں
اور غوغاں کی مدد کے لئے چشم و ابرو اور ہاتھ پاؤں کے اشارات کا سہارا لیتے تھے۔

جانوروں نے اس مقام سے آگے پاؤں نہ بڑھایا۔ جانوروں کی آوازیں محدود ہیں لیکن
انسان آگے بڑھتا رہا اور اسکی آوازوں کی نوعیت اور نیرنگی میں اضافے ہوتے چلے گئے۔
الفاظ کا ذخیرہ بڑھتا چلا گیا۔ اور پھر انسان کی ذہنی صلاحیت نے انکے اندر ربط
وہم آہنگی ترتیب و تنظیم۔ ضبط و نظم قاعدے اور ضابطے پیدا کیے۔ جب تہذیبی دور شروع
ہوا تو بہت سلیقہ مند ہوگئے۔ منظم ہوگئے۔ اور رفتہ رفتہ غیر معمولی اور قیمتی تجربات
حفاظت کے لئے ادب پیدا ہوگیا۔ یہ ساری باتیں شاید لاکھوں لاکھ سال میں ارتقاء پذیر
ہوئی ہونگی۔ علمائے لسانیات و صوتیات کا بھی یہی خیال ہے کہ یہاں یہ بات
اور بھی واضح بر ظاہر ہو جاتی ہے کہ لسانیات کی عمارت صوتیات پر تعمیر کی گئی ہے۔

میں عرض کر چکا ہوں کہ انسان کا مطالعہ ایک حیرت و استعجاب
ہے۔ علمائے صوتیات نوع بشر کے حلق۔ تالو۔ رخسار۔ دانت اور ہونٹوں کا خا
طور سے مطالعہ کیا ہے۔ پھر اس مرکز کا پتہ لگایا ہے۔ کہ جہاں سے آوازوں کی ابتدا
ہے۔ یعنی سانس کی نلی کے اوپر جو ایک چھوٹی سی نازک جگہ ہے جسے آوازو

Scanned with CamScanner